حکیم محمد عمران مغل

بواسیر کا سدِّ باب

بواسیر کے اگرچہ کئی اسباب ہیں لیکن ان میں نمایاں اور بڑا سبب مسلسل قبض کا عارضہ ہے انسانی مقعد کا سوراخ معا مستقیم (آخری آنت) کے حصہ سے بنایا گیا ہے اس کے بالائی حصہ پر غشائے مخاطی اور نیچے کے حصہ پر ملائم جلد کا استر ہوتا ہے اس جلد کا تعلق باہر کی جلد سے ہوتا ہے اس کے اوپر نیچے مقعد کے مخصوص عضلات ہوتے ہیں جو قوت ماسکہ کا کام دیتے ہیں جب ان عضلات پر مسلسل قبض کے باعث آنت میں بند فضلہ کا دباؤ مقعد کے ارد گرد پڑتا رہتا ہے تو وہ رگیں جو ان میں موجود ہوتی ہیں خون کے اجتماع کے باعث پھیل جاتی ہیں۔ پس یہی پھیلاؤ مسے کہلاتے ہیں اگر یہ دباؤ مقعد کے بالا دو تہائی حصہ کی رگوں میں ہو اور باہر سے نظر نہ آتے تو اُسے اندرونی بواسیر کہتے ہیں اگر نیچے کی ایک تہائی حصہ کی رگوں میں ہو تو پھر بیرونی بواسیر کہتے ہیں۔ اب اگر ان پھیلی ہوئی رگوں سے خون بہنے لگے تو پھر بواسیر خونی اگر ریاح کی پیدائش زیادہ ہو اور خون نہ نکلے تو بادی ریحی بواسیر ہے۔

یہ جسمانی نظام اور مشین کی وہ بھول بھلیاں ہیں جو اللہ تعالےٰ نے اپنی خاص حکمت عملی سے پیدا کی ہیں۔ اصل میں نظام جسمانی انتہائی پیچیدہ اور نازک ہے نازک اتنا کہ آب و ہوا کی معمولی تبدیلی سے بری طرح متاثر ہوتا ہے غذا کے الٹ پھیر احساسات و جذبات کے تلاطم جب ابھریں اور ساتھ ہی فساد و عفونت کا وقت ہو تو پھر انسانی مشین کی بھول بھلیوں کو سمجھے بغیر چارہ نہیں رہتا اور با دل نخواستہ اور بہ امر مجبوری علم الابدان کی طرف رجوع کرنا پڑتا ہے تاکہ اس تاثر و انفعال کے نتائج و عواقب خوف ناک امراض و عوارض سے عہدہ برا ہوا جا سکے۔ جب بھی کوئی مواد ہمارے جسم میں مدت مقررہ سے زیادہ عرصہ کے لیے رک جاتا ہے تو اس میں فساد و تعفن پیدا ہو جاتا ہے اور پھر لاکھوں جراثیم پیدا ہو جاتے ہیں جن کی نسل کشی کے لیے ایلوپیتھی کی وسیع و عالی شان عمارت امراض و علاج استوار ہے، قبض، گیس، بواسیر ایک ہی درخت کی شاخیں ہیں جن کا منبع صرف قبض ہی ہے

جسے ام الامراض کہتے ہیں اس لیے اس کا فوری تدارک کرنا چاہیئے گیس ایک عوامی اصطلاح ہے یہ جہاں جہاں جائے گی مختلف بیماریاں پیدا کرتی جائے گی ماخذ اس کا قبض ہی ہے قبض کے مریض کی آنتیں اکثر متورم ہوتی ہیں ان میں بلغم کی زیادتی بھی ہوسکتی ہے اور جگر کی خرابی سے بھی گیس فاسد پیدا ہوتی ہے تاہم اگر پاخانہ کے ساتھ خون کا اخراج شروع ہو جائے اور اس خون کی رنگت سیاہی مائل ہو تو اس کو بند کرنے کی کوشش نہ کریں اس وقت یہ زحمت کی بجائے رحمت ہے اس بارے میں اکثر نامی گرامی اطباء کی تحقیق ہے کہ یہ سیاہ خون اگر جسم میں رہ گیا تو خطرناک ترین امراض میں سے یہ امراض کبھی نہ کبھی مستقبل میں صحت کے خرمن میں آگ لگا دیں گے جیسے جنون جذام دوالی سرطان (کینسر) جرب، قوبا، صرع، سرسام وغیرہ یہ تمام امراض سوداوی کہلاتے ہیں لیکن اس خون کی رنگت نہایت سرخ ہو تو بہر صورت اس کے بہنے کو بند کرنا چاہیئے۔ اس مرض کے مریض عموماً سست کاہل آج کا کام کل پر ڈالنے والے ہوا کرتے ہیں گھروں میں مستورات بھی بیٹھے بیٹھے کئی اقسام کے کھانے تیار کر کے تھوڑا تھوڑا ہر وقت کھاتی رہتی ہیں اور چلنے پھرنے کا بہت کم وقت ملتا ہے آخر اس مرض میں جکڑی جاتی ہیں۔ اگر آپ تمام تر احتیاط سے کام لیتے ہیں اور بواسیر یا قبض پھر بھی آپ کا پیچھا نہ چھوڑیں تو یہ بات لازمی ہے کہ آپ کے کھانوں کا زیادہ حصہ میدہ اور چاولوں پر مشتمل ہے چاول تو پھر بھی قدرتی غذا ہے لیکن میدہ کا استعمال جو آج فیشن کا جزو لائف بن چکا ہے اس مرض کا اصل سبب ہے اس کے علاوہ بینگن، گوبھی مرچ مصالحہ، بڑا گوشت، اچار چٹنی کی کثرت بھی اس کا باعث بنتی ہے۔ صبح و شام چہل قدمی اور قدرتی غذا، صاف ہوا کا ہونا ضروری ہے باسی اشیاء جو کئی کئی دن فریج میں پڑی ہوں قطعاً استعمال نہ کریں۔

علاج

جن حضرات نے بواسیر کا علاج بذریعہ اپریشن کروایا ہے وہ نہ صرف دوبارہ اس میں مبتلا ہوئے بلکہ بعد میں اکثر کو دماغی اور قلبی تکالیف کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ اس کا طریقہ علاج یہ ہے کہ وہ فاسد اور گندہ مواد کس وجہ سے پیدا ہوتا ہے اس کا تدارک کریں۔

ھوالشافی : بواسیر کا خون بند کرنے میں عجیب الاثر ہے۔

بقیہ صفحہ ۲۱ پر